www.novelsclubb.com
ہم راہی
از قلم آمنہ ندیم
:novelsclubb
03257121842
:read with laiba

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

ہم راہی

از قلم

آمنہ ندیم

www.novelsclubb.com

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام تعارفیں اللہّ کے نام جو رحم کرنے والا ہے۔

رات کے دو بجے مجھے خیال آیا کے کیوں نہ اپنی ایک ناول ہو؟اور پھر اس خیال کے تحت میں نے اپنی ناول لکھنا شروع کری۔ کہانیاں میں شروع سے دماغ میں کافی اچھی بنالیتی تھیں،اس کی بھی انہیں میں سے ایک ہے۔ناول پڑھنے سے پہلے ہی میں آپ لوگوں سے معذرت خواہ ہوں،کیونکہ میں جانتی ہوں کے یہ ناول اتنی اچھی نہیں جتنی باقی پیشہ ور لکھنے والوں کی ہوتی ہیں۔اور یہ ناول میں نے صرف اپنے شوق کی وجہ سے لکھی ہے،تو براہ کرم اگر کوئی لکھائی میں غلطی ہو تو معذرت خواہ ہوں۔اس ناول کو لے کر میری زیادہ کوئی توقعات نہیں ہیں لیکن پھر بھی امید کرتی ہوں کہ آپ سب کو اچھی لگے گی۔

"ہم راہی" یہ وہ نام ہے جس کے لئے میں چوبیس گھنٹے اس خیال میں غرق رہتی تھی کہ کیا یہ واقعی اچھا نام ہے؟ اس سے پہلے میں نے "داستانِ دل" نام سوچا تھا جو مجھے بلکل پسند نہیں آیا، پھر "ہم سفر" سوچا جسکو سوچتے ہوئے دماغ نے "ہم راہی" کہا اور میں نے یہ نام رکھ دیا۔ اس نام کے پیچھے مزید کوئی کہانی نہیں ہے۔

اس کہانی کو لکھتے وقت میرے ساتھ میری چوٹی بہن کے علاوہ کوی نہیں تھا۔ کیونکے میں نے کسی کو یہ نہیں بتایا کے میں کچھ لکھ رہی ہوں البتہ یہ سب کو پتہ ہے کے میں ناول پڑھتی ضرور ہوں۔ ایک واحد میری بہن ہے جس کو میں ہر چیز بتا دیتی ہوں اور یہ بھی چاہتے نہ چاہتے بتا دیا۔ اور جتنا لکھتی گی اُس کو پڑھ کے سنا دیتی گئ۔ جب میں نے اسے پہلی قسط سنائی تھی۔ اور اس کا ریکشن دیکھا تھا۔ مجھے میری محنت وہی وصول ہوتی محسوس ہوئی تھی۔ میں اس کی تہہ دل سے شکر گزار ہوں کے اس نے مجھے ہر لمحہ سپورٹ کیا۔ اسی کی وجہ سے میں نے اس ناول کو پوسٹ کیا تھا کیونکے اس کا کہنا تھا "آمنہ اس ناول کو شائع کروانا میں پی ڈی ایف سے بھی

پڑھوں گی۔"اگر وہ مجھے اس ناول کو شائع کروانے کا نہیں کہتی تو میں کب کا اس کو اپنے دماگ کی سنتے ہوئے ڈلیٹ کر چکی ہوتی۔

یہ ناول قسط وار ہے۔اور اگلی قسط کب آئے میں کچھ نہیں کہہ سکتی کیونکے میرے لیے یہ مشکل ہے کے میں ایک دن کا گیپ دیے بگیر انسانوں کی طرح لکھ دوں۔
پہلی قسط بہت چھوٹی ہے تو دوسری قسط انشااللہ لمبی ہو گی۔

میری بکواس سنے کے لیے شکریہ اب آپ اس ناول کو پڑھ سکتے ہیں اور مجھے میرے انسٹا اکاؤنٹ پر ڈی ایم کر کے لازمی بتایئے گا کے آپکو "ہم راہی" کی پہلی قسط کیسی لگی۔

www.novelsclubb.com

آمنہ ندیم

Instagram account: quilleanaaa

ہم راہی

کہانی کا آغاز آفس کی راہداری سے ہوتا ہے۔ وہ ماربل کے فرش پر اپنی ہیل کی آواز پیدا کیے پر عتماد انداز سے چلتی اپنے روم کی جانب بڑھ رہی تھی۔ اپنے نشستوں پر بیٹھے لوگ کھڑے ہو کر اسے سلام کر رہے تھے جس کا جواب وہ سر کا ہلکی سی جنبش دے کر دے رہی تھی۔ چہرے پہ نرم گرم سی مسکراہٹ سجی تھی۔اس نے اس وقت سیاح کھولے پائنچوں والی پینٹ جس کے اوپر ٹگ ان سیاح شرٹ تھی جس کی آستینوں کے کفس اس نے کو نیوتک فولڈ کیے ہوئے تھے پہنی ہوئی تھی۔ اس کے اوپر سیاح ہی گو ٹھنو تک آتا کوٹ تھا جو فلحال اس کی اسسٹنٹ کے ہاتھ میں تھا۔
سیاح ہیل کی آواز پیدا کرتے ہوئے اب وہ اپنے کشادہ کمرے کا دروازا کھولے اندر آگئی تھی۔ اس کو دیکھ کے ایسا لگتا تھا جیسے اسے سیاح رنگ کچھ زیادہ پسند ہے۔

www.novelsclubb.com

"میرے آج کا شیڈیول ؟"اس نے سنجیدگی سے اپنی اسسٹنٹ ماہا سے پوچھا جو کھڑی اسے دیکھ رہی تھی. جواب اپنی پاور سیٹ پر بیٹھے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی.

"آج آپکی بس ایک ہی میٹنگ ہے مالک صاحب کے ساتھ. "اس نے فوراً جواب دیا.

"ہوں ٹھیک. پریزنٹیشن کی تیاری پوری ہے نا؟ یہ پروجیکٹ ہر حال میں مجھے چاہیے اس ڈیل کو میں ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتی". وہی مخصوس سنجیدہ انداز.

"جی پوری تیاری ہے۔ ہر چیز اسی طریقے سے ہوگی جیسا آپ چاہتی ہیں لیکن وہاں..."اسنے ڈرامٹک وقفہ دیا جس پر اسے ایک زبردست گھوری مقابل کی طرف سے ملی تو وہ گڑبڑا کر بولی.

"وہ وہاں پر وہ...رریان صاحب بھی ہونگے اپنی ٹیم کے ساتھ انکی بھی آج ہی میٹنگ تھی تو مالک صاحب کے کہنے پر سیما (مالک صاحب کی اسسٹنٹ) نے دونوں

میٹنگز ساتھ رکھلی یہ پروجیکٹ کسے ملے گا اس کا فیصلہ بھی مالک صاحب آج ہی کردیگیں۔" اس نے ایک ہی سانس میں آنکھیں بند کیے بری خبر (سامنے بیٹھی لڑکی کے حساب سے) سنادی. اور آنکھیں کھولیں تو حیران رہ گئی کیوں کے اس کے لبوں پر ایک عجیب سی مسکراہٹ تھی۔ ماہا کو اس کی دماگی حالت پر شک ہوا تھا۔

"آپ مسکرا رہی ہیں؟ آپ کو غصہ نہیں آرہا؟" اسنے حیرانی سے پوچھا تو وہ مزید مسکرادی اور بولی۔

"پہلی بار ماہا پہلی بار مجھے اس کی موجودگی بری نہیں لگے گی جانتی ہو کیوں؟" اس نے رولنگ چیئر گھوماتے ہوے ماہا سے پوچھا تو اس نے نا سمجھی سے نفی میں سر ہلایا۔

"کیوں کے میں اسکی شکل دیکھنا چاہتی ہوں تب جب مالک صاحب کہیں گے دس ڈیل ہیزون بائے **سیرینا ریاض** خان" اسنے مزے سے بولا اور اپنی چیئر سے اٹھتے ہوے اپنے کمرے کی وصی کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی۔ "سیرینا میم اگر ہمیں یہ

www.novelsclubb.com

ڈیل نہیں۔۔۔۔" اسکی بات پوری ہونے سے پہلے ہی سیرینا ایک جھٹکے سے پلٹی اور گھور کر اسے دیکھتے ہوے چلتی ہوئی اسکے سامنے آئی۔

"میری بات کان کھول کر سن لو ماہا مجھے کسی کسم کی کوتاہی نہیں پسند۔اس پروجیکٹ پر میں ایک سال سے محنت کر رہی ہوں اور اگر اس پروجیکٹ پر تم لوگوں کی غفلت کی وجہ سے کوئی بھی اثر پڑا تو تم لوگوں کا وہ دن اس کمپنی میں آخری ہوگا سمجھ آئی میری بات ؟" وہ غصے بھرے لہجے میں بولی تو ماہا گہرا سانس لیتے ہوے بولی۔

"رینا میری جان تمھیں ہر فیصلے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ جتنی محنت ہم کر رہے ہیں اتنی ہی ریان کی ٹیم اور وہ خود بھی کر رہا ہوگا۔کیا پتا انہوں نے ہم سے زیادہ اچھی پریزنٹیشن بنائی ہو۔دیکھو میں یہ نہیں کہہ رہی ہوں کے ہمیں یہ ڈیل نہیں ملے گی انشااللہ ہمیں ملے گی لیکن اگر۔۔۔اگر نہیں یہ ڈیل ملی تو تمہیں غصہ نہیں کرنا بلکے آگے بہت سی ڈیلز جو ہمارا انتظار کر رہی ہے انکے لیے محنت کرنی ہے سمجھی ؟" اس نے اپنے اسسٹنٹ والے روپ سے نکل کر اسے سمجھایا. اصل میں ماہا

سیرینا کی بچپن کی دوست ہے. یہ دونوں بچپن سے ساتھ پڑھتی آرہی ہیں اور پھر سیرینا کی سر طوڑ فرمائش پر وہ سیرینا کی اسسٹنٹ بن گئ.ماہا کا تعلق ایک چھوٹے تبکے سے ہیں۔اس کی ماں کے علاوہ اس کا اس دنیا میں کوی نہیں۔یہ کمپنی سیرینا کے بابا کی ہے اور وہ سیرینا کے کام کرنے کے طریقے سے متاثر ہونے کے بعد کمپنی اسکے حوالے کر کے خود سکون سے گھر میں بیٹھ گئے۔سیرینا اسکی بات سن کر مزید غصے سے اسے دیکھ کر بولی۔

"دیکھو میری بات سنو میں یہ تو نہیں کہہ رہی کے ان لوگوں نے محنت نہیں کی میں صرف یہ کہہ رہی ہوں کے ریان کے بچے کو یہ ڈیل نہیں ملنی چاہیے۔اسے اس ڈیل میں کوئی دلچسپی نہیں تھی لیکن جیسے ہی اسے یہ پتا چلا کہ میری یعنی اسکی کمپیڈیٹر کی اس پروجیکٹ میں دلچسپی ہے تو اس نے بھی اس پروجیکٹ کو لینے کے لیے کہہ دیا کیا یہ غلط نہیں ہے؟" وہ غصے سے نون اسٹاپ کہتی عادت سے مجبور ادھر سے اودھر چکر لگانے لگی۔ماہا اپنا سر پیٹتی ہوئی اسکے راستے میں آ کے کھڑی

ہوئی اور دونوں کندھوں سے اسے پکڑ کر اسکو روم میں رکھے صوفوں میں سے ایک پر بٹھایا اور اسکے سامنے ایک گٹھنے کے سہارے بیٹھتے ہوئے اسے سمجھانے والے انداز میں بولی۔

"دیکھو رینا جب سے اس پروجیکٹ کو اس نے لینے کے لیے کہا ہے تم یہ کہتی آرہی ہو کے اس نے تمہاری وجہ سے بیچ میں ٹانگ اڑائی ہے۔ ایسا بھی تو ہو سکتا ہے کے اسے بھی اس پروجیکٹ میں اتنی ہی دلچسپی ہو جتنی تمہیں ہے۔ ہر وقت اس کے بارے میں برا کیوں سوچتی ہو؟ میں مانتی ہوں کے وہ ہمارا کمپیڈیٹر ہے لیکن اتنا فضول سوچنے کا ٹائم تو اسکے پاس بھی نہیں ہو گا جتنا تمہارے پاس اسکے بارے میں سوچنے کے لیے ہیں۔ مجھ سے وعدہ کرو اگر تمھیں یہ پروجیکٹ نہیں ملا تو اس کے بارے میں سوچ سوچ کر اپنا بلڈ پریشر نہیں بڑھاؤ گی۔" ماہا نے ٹھیرے ہوئے لہجے میں اسے سمجھایا۔ انکی دوستی میں ہمیشہ سے سمجھانے والی ماہا اور کام خراب کرنے والی سیرینا رہی ہے۔

www.novelsclubb.com

"اچھا میں سمجھ گئی ہوں۔ تم زیادہ اماں نہ بنا کرو میری۔ مجھے پتا ہے کب کیا کرنا ہے۔ ہمیشہ اپنے کریکٹر سے باہر آنا ضروری نہیں ہے جاؤ کام کرواپنا۔ اور کوفی بھجوادو میرے لیے" سیرینا سکون سے کہتی اٹھی اور اپنی چیئر پر جا کر بیٹھ گئی۔ ماہا نے حیران ہو کر اسے دیکھا جو اتنی آسانی سے مان گئی تھی۔

"میں خواب تو نہیں دیکھ رہی یہ اتنی جلدی کیسے مان گئی؟ دال میں ضرور کچھ کالا ہے۔ یااللّٰہ اسکے دماگ میں کچھ خرافات نہ آیا ہو پلیز۔" وہ خود سے بڑبڑاتی ہوئی روم سے نکل گئی۔ اسکے جاتے ہی سیرینا جو اسکو مصروف دکھنے کے لیے فائل کے پیپرز کو گور سے دیکھ رہی تھی اس کے جاتے ہی دروازے کو دیکھتی ہوئی مسکرادی جانتی تھی وہ کیا بڑبڑا رہی ہو گی۔

وہ اس وقت ایک ریسٹورانٹ میں کسی کے ساتھ بیٹھے ہوئے بریک فاسٹ کر رہا تھا۔ آس پاس زیادہ رش نہیں تھا۔ یہ ایک نفیس اور کشادہ جگہ پر بنا ہوا ریسٹورانٹ

تھا۔لکڑی کی کرسیاں اور میزیں جن پر سفید رنگ کی چادر بچھی تھیں۔میزوں کے بیچ میں آرٹیفیشل فلاورس تھے۔انکی میز پراس وقت ہاف فرائی ایگز رکھے تھے جنکے ساتھ بریڈ اور چائے کے دو کپ تھے۔وہ دونوں کھانے میں ایسے مہو تھے جیسے قافی عرصے بعد ناشتہ کر رہے ہوں۔خاموشی جب چبھنے کو آئی تو سامنے والے کی زبان کو کھجلی ہوئی۔

"ویسے ریان یار مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی جب تو اس سے اتنی نفرت کرتا ہے، تو پھر ایسے کام کرتا ہی کیوں ہے کے وہ تجھے نہ بھولے؟" اسنے بہت ضروری سوال پوچھا تھا جس کا اسے کب سے جواب چاہیے تھا لیکن جب بھی پوچھتا تھا ریان بات کو گول کر جاتا تھا۔اس کا سوال سننے کے بعد ریان کے چوڑے ماتھے پر بل آئے تھے۔

"ہر وقت ایک سوال پوچھنا اپنے دھندے میں شامل کر لیا ہے کیا تونے؟ اور تجھ سے کس نے کہاں ہے کے میں اس سے نفرت کرتا ہوں؟" اسنے ماتھے پے تیوری چڑھائی پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"تم لوگوں کی بیہس دیکھ کے تو کوئی بھی یہ باآسانی کہہ سکتا ہے کہ تم دونوں ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو۔اور یہی سمجھ لے لیکن آج جواب تو تجھ سے لیکر رہوں گا۔" وہ بھی ڈھیٹوں کا ریکارڈ توڑتے ہوئے بولا۔

"کیونکہ شاید میں نہیں چاہتا کہ وہ مجھے بھول جائے۔" کافی دیر بعد ریان کی سوچ میں ڈوبی آواز آئے جو ایسی تھی کے سامنے والا چونکا۔

"میں اس بات کا مطلب کیا سمجھوں؟" اسنے کھانے سے ہاتھ روک کر سنجیدگی سے پوچھا۔ تو ریان ہوش میں آیا اور لہجے کو ہموار رکھتے ہوئے بات کو مزاحیہ روخ دیا۔

"ابے پاگل اگر وہ مجھے بھول گئی تو ہماری زندگیوں میں ایڈوینچر کیسے رہے گا؟" ریان کی بات ختم کرنے پر مقابل نے سر ہلاتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

’’میں کچھ اور ہی سمجھ گیا تھا۔ویسے بات تو ٹھیک کہہ رہے ہو۔اچھا خیر یہ بتاو اس پروجیکٹ کا کیا کرنا ہے؟ لے رہے ہو؟‘‘ وہ ہنستے ہوئے بولتا آخر میں سنجیدہ ہوا۔ تو ریان بھی سنجیدگی سے بولا۔

’’تم جانتے ہو عباد یہ پروجیکٹ سیرینا کا ڈریم پروجیکٹ ہے۔اور صرف اسے ہی ملنا چاہیے۔میں نے جتنا تنگ کرنا تھا اسے کر لیا۔" ریان سنجیدگی سے بولتے ہوئے آخر میں کندھے اچکاتے ہوئے بریک فاسٹ دوبارہ شروع کر چکا تھا۔جبکہ عباد نامی شخص اسکے چہرے پر کچھ تلاش کر رہا تھا۔لیکن پھر خود ہی سر جھٹک کر بریک فاسٹ کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

تعرف:

ریان علی شاہ

ریان چوبیس سال کا اپنے والد کا اکلوتا بیٹا ان کا بزنس سمبھال رہا تھا۔اور اپنی محنت اور لگن سے اسنے ریان گروپ اوف انڈسٹری کو پاکستان کی ایک بہت مشہور اور کامیاب ارکیٹیکچرل کمپنیز میں شامل کر لیا تھا۔ایک خاموش طبیعت کا حامل وہ زیادہ ترتب بولتا تھا جب اسے اسکے بولنے کی ضرورت لگتی تھی۔ لیکن اپنے سے جڑے قریبی رشتو کے ساتھ وہ ایک الگ ہی انسان ہوتا تھا۔وہ ہر کسی کو دوست نہیں بنالیتا تھا۔بس ایک عباد ہی تھا جو یونی کے زمانے سے اسکا دوست تھا۔ریان کی شخصیت کچھ ایسی تھی کے سامنے والا خود دوستی کا ہاتھ بڑھاتا تھا لیکن ایک ریان تھا جو ماضی میں ہونے والے قصے کے بعد سے نئے دوست بنانا چھوڑ چکا تھا۔چھے فٹ ایک انچ، مردانہ وجاحت کا حامل وہ ایک ہینڈسم مرد تھا۔شہد رنگ کی آنکھیں۔ کھڑی مغرور ناک۔ ہلکی مونچھو تلے عنابی ہونٹ۔اس کے چہرے پر ہلکی داڑی اور مونچھے تھی۔جو اس کی مردانہ نین نقوش پر قافی جچتی تھیں۔اس کو سب چاہتے تھے۔ قافی لڑکیاں پاگل تھیں اسکے پیچھے۔بس ایک سیرینا ہی تھی جس کو اس کی شکل دیکھ

www.novelsclubb.com

کر ہی غصہ چڑ جاتا تھا۔ علی شاہ اور عمارہ شاہ اپنے بیٹے کی عقلمندی اور قامیابی سے بہت متاثر تھے۔اور ریان سے چھپ کر اسکے لیے کوئی لڑکی ڈھونڈ رہے تھے۔ کیونکہ ریان سے جب بھی پوچھتے تھے تو جواب یہ آتا تھا۔

مام ڈیڈ ابھی مجھے اپنے بزنس کی برانچیں کو ملک سے باہر بڑھانا ہے۔ ابھی تو بہت محنت کرنی ہے۔ شادی کو بھول جائے فلحال۔"

اور وہ دونوں خاموش ہو جاتے تھے۔ لیکن اس بار عمارہ صاحبہ نے بھی اسے بغیر بتائے اپنی بہو کی تلاش جاری کر دی تھیں۔ لیکن کیا واقعی اسے یے بات نہیں پتا تھی؟

www.novelsclubb.com

<u>سیرینا ریاض خان (رینا)</u>

سیرینا تیئس سال کی سیاہ رنگ سے عشق کرنے والی ایک خوبصورت تیکھے نقوش کی حامل لڑکی تھی۔سیاہ لمبے بال جو ہر وقت کھلے ہوتے تھے۔ گھنی پلکوں تلے ہیزل آئیز۔پتلی کھڑی ناک جس میں ہیرے کی نوز پن چمک رہی ہوتی تھی۔گلابی

ہونٹ۔شارپ جالائن۔لمبی گردن۔بے حد متناسب جسم۔وہ بلاشبہ ایک حسین لڑکی تھی۔جسے ایک جگہ ٹک کر بیٹھنا سخت ناگوار گزرتا تھا۔لفضوں کا چناؤ اسے آتا تھا۔وہ اچھے اچھوں کا منہ بند کرنا باخوبی جانتی تھی۔وہ کام کے وقت ایک حد درجہ سنجیدہ رہنے والی تھی لیکن اپنے سے پیار کرنے والوں کے ساتھ اسکی سنجیدگی ہوا ہو جاتی تھی۔سیرینا کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ کرنے کی عادت سے اور کوئی نہیں لیکن اس کے قریبی حد سے زیادہ پریشان تھے اور قافی دفہ اسکے عتاب کا نشانہ بھی بن چکے تھے۔اسے اگر کوی چیز یا شخص ناپسند ہو جائے تو پھر اس کی بدقسمتی وہ کبھی سیرینا کی پسند میں شامل نہیں ہو سکتے۔اور ایسے بہت سو میں ریان ٹوپ لسٹ میں شامل تھا۔ریان، سیرینا، عباد، ماہا۔ایک ہی یونی میں ساتھ پڑھتے تھے۔سیرینا کو ریان تب سے نہیں پسند جب سے اسنے یونی جوائن کی تھی۔ایک عجیب قسم کا بیر تھا اسے ریان سے۔جب کے ریاض اور علی صاحب اپنے بزنس کے دور سے ایک دوسرے کے قافی اچھے دوست تھے۔سیرینا کا ایک بڑا بھائی عمار تھا۔جو سیرینا سے

www.novelsclubb.com

ایک سال بڑا تھا۔اسے اپنا بزنس سیٹل کرنے کا شوق تھا اسی لیے ریاض صاحب کو ان کی کمپنی سیرینا کے ہینڈاوور کرنے کا کہہ کر خود اپنا بزنس شروع کر چکہ تھا۔اور قافی ترقی بھی کر لی تھی۔بظاہر تو وہ سیرینا سے ہر بات پر چوبس گھنٹے لڑتا رہتا تھا۔ لیکن اگر کوئی اور اس کے سامنے سیرینا کی عجازت کے بغیر سیرینا سے فری ہو تو دو سیکنڈ میں اس کی حالت ناساز کر سکتا تھا۔سیرینا کی شادی کا ٹاپک بند تھا اور کوی اسکے سامنے اس حوالے سے بات بھی نہیں کرتا تھا۔کیوں؟ارے صبر کرو سب ابھی بتا دوں؟۔ریاض صاحب اور زرمینا صاحبہ (ان دونوں نمونوں کی مما) اپنے بچوں پر جان چھڑکتے تھے۔اور ان دونوں کی غیر موجودگی میں اپنے عالیشان بنگلے میں زیادہ سکون سے رہتے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے آفس کے روم میں ابھی داخل ہوا تھا۔بریک فاسٹ کے بعد وہ ڈائریکٹ اوفس آیا تھا۔اور اپنے بلیک ٹوکسیڈو کا بلیزر اتار کر ٹنگاتے ہوے اپنی پاور چیئر پر بیٹھ

گیا جب کسی نے دروازے پر نوک کیا۔"کم ان" کہتے ہوئے وہ سیدھا ہوا تو دروازے سے اس کا سیکریٹری (معاز) نمودار ہوا۔

"سر آپکی پانچ بجے مالک صاحب کے ساتھ میٹنگ۔۔۔۔

"جانتا ہوں۔اور کچھ ؟"اس نے اپنے سیکریٹری کی بات کاٹتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا۔

"سر آج ساتھ بجے مسٹر ولیمز کے ساتھ بھی میٹنگ ہے۔"معاز نے ایک اور میٹنگ کے بارے میں بتایا تو ریان نے محض سر ہلایا اور اسے جانے کا اشارہ کرا تو وہ جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔اسکے جاتے ہی ریان کا فون بج گیا اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے فون اٹھا کر کان سے لگایا۔فون کے پار جس کی آواز سنائی دی اس سے ریان کے لبوں پر مسکان آگئی۔

"ریان بیٹے ناشتہ کر لیا تھا نہ ؟"

"جی مام میں نے بریک فاسٹ کر لیا ہے۔آپ نے اپنی میڈیسن لی؟"اس نے جواب دینے کے بعد سوال کیا تو وہ جوابن بولیں۔

"ہائے بھول گئی میں شکر ہے یاد دلا دیا تم نے ابھی لے لیتی ہوں۔خیر میں نے ایک سوال پوچھنا تھا تم سے۔"انکا جواب سنتے ریان کے ماتھے پر بل آئے۔

"مام میں نے کتنی دفعہ آپ سے کہا ہے کہ میڈیسن ٹائم پر لیا کرے۔آپ کتنی غفلت کر رہی ہے۔جب بھی میں پوچھوں آپ کہتی ہیں لے لوں گی۔کبھی یے بھی کہہ دیا کریں کے میں نے لے لی ہیں۔"وہ تو شروع ہی ہو گیا تھا جب اسکی زبان کو بریک لگا تو عمارہ مسکرا کر بولیں۔

"جبھی تو کہتی ہوں کے شادی کر لو بہو آئے گی تو مجھے دوائیں ہی ٹائم پر دے دے گی۔لیکن تمھیں میرا خیال ہی کہاں ہے۔"وہ سنجیدگی سے بولتی آخر میں افسردہ ہو گئی۔ریان انکی ایکٹینگ کو داد دیتے ہوئے بولا۔

"واہ مام نائس ٹرائے لیکن یہ کام نہیں کرنے والا۔آئم سوری فور دیٹ۔میڈیسن لے لیجیے گا۔میں بعد میں۔۔۔

"ارے میں نے جو پوچھنے کے لیے فون کیا تھا اسکا جواب تو دے دو بیٹے۔"

"جی مام پوچھیے میں سن رہا ہوں۔"

"وہ مجھے پوچھنا تھا کے تمہیں لڑکی کیسی پسند ہے۔میرا مطلب کے اپنی ہونے والی بیوی میں کیا خوبیاں چاہیے تمھیں؟

"آپ جواب سنے بگیر مجھے کام نہیں کرنے دے گی نہ؟

"نہیں"

"تو پھر سنیے۔زبان دراز لڑکیوں سے مجھے نفرت ہے۔مغرور اور خود گرس لڑکیاں تو زہر لگتی ہیں مجھے۔اپنے سے مڈل کلاس لوگوں کو کمتر سمجھنے والیوں کو تو میں دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا۔اور جو۔۔۔۔۔"

او میرے خدایا۔ پسند کون سی آتیں ہے پھر؟" اتنی خامیاں سن کے ان کے ہوش اڑ گئے تو انہوں نے ریان کی بولتی زبان کو بریک لگوایا۔

"مجھے وہ لڑکیاں پسند ہیں جو اپنی رائے دینا جانتی ہو، اینڈیپینڈینٹ ہو، رحم دل ہو، اپنے گھر والوں کی عزت کرنا جانتی ہو، ہر کسی سے دوستی جیسا رویہ رکھے، میچیور ہو، پیشینیٹ ہو، اور جسے اپنے دین سے لگاؤ ہو۔"

"ٹھیک ہے آرڈر پر بنواتی ہوں میں" انہوں نے اتنی سنجیدگی سے بولا تھا کے ریان کا قہقہہ بے اختیار تھا۔ وہ جل بھن کر رہ گئیں۔

"چلے آپ آرڈر دیں میں کام کرلوں۔"

"خداحافظ" عمارہ کی آواز میں صاف ناراضگی تھی۔ ریان نے مسکراہٹ ضبط کیے خداحافظ کردیا جانتا تھا انکا فون کچھ دیر میں خود دوبارہ آجائے گا۔ فون رکھ کر اب وہ سنجیدگی سے اپنا کام شروع کرچکا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہم کہاں جانتے ہیں کہ ہمارے لیے کس کو چنا گیا ہوگا۔ کیوں کہ جوڑے تو آسمانوں پے بنتے ہیں۔

ونڈا سکرین سے باہر دیکھتی وہ کسی سوچ میں گھوم تھی۔ وہ لوگ اس وقت گاڑی میں تھے اور مالک صاحب کی کمپنی جا رہے تھے۔ پانچ بجنے میں دس منٹ تھے۔ وہ لوگ کچھ ہی دیر میں پوہنچنے والے تھے۔ "سیرینا؟" ماہا نے اسے مخاطب کیا تو چونکی اور اپنے خیالاتوں سے باہر آئی اور بھوئیں اچکائیں۔

میں نے جو کہا تھا یاد ہے نہ تمہیں؟" اسنے سنجیدگی سے پوچھا تو سیرینا نے آنکھے گھمائیں جس پے ماہا نے اسے گھورا تو وہ بیزاری سے بولی۔

اف یار بچکانہ باتیں کیوں کرتی ہو؟ کیا مجھے غصہ نہیں آۓ گا جب میرا ڈریم پروجیکٹ میرے کمپیڈیٹر کو ملے گا؟"

آے گا لیکن جو چیز تمہارے ہاتھ سے چلی جائے گی اس پر غصہ کرنے سے کیا ملے گا؟ میں بس تمہیں ہر طرح کی نیوز کے لیے تیار رہنے کا کہہ رہی ہوں۔" ماہا نے تحمل سے بولا تو سیرینا نے بس سر ہلا دیا۔

کچھ دیر بعد مالک صاحب کی کمپنی کے آگے چار مرسڈیس رکی تھی۔ دو میں گارڈز تھے۔ اور باکی دو میں وہ دونوں تھے۔ ایک دوسرے سے نفرت کرنے والے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا واقعی یہ نفرت دو ترفا ہے؟ جواب آئی "پتا نہیں"۔

وہ دونوں گاڑی سے نکلے اور دونوں کی نظرے ملی تو ریان نے دل جلا دینے والی مسکراہٹ سیرینا کے جانب اچھالی جس پر وہ دانت پیس کر رہ گئی۔ ریان ادھر اودھر نظرے دوڑاتے اسکی طرف بڑھا۔

ہاں تو محترمہ مینٹلی تور پر خود کو تیار تور کھا ہے نہ؟ پتا چلے ڈیل نہ ملنے پر رونا شروع کر دو۔" بڑے ہی دل جلانے والے انداز میں بولا گیا۔

بھول ہے تمہاری کے تمہیں یہ پروجیکٹ ملے گا مسٹر۔ تمہیں تو بس دوسروں کو تنگ کرنے میں مزا آتا ہے۔" وہ دانت پے دانت جمائے غصہ سے بولی۔

مجھے دوسروں کو نہیں بس تمہیں تنگ کرنے میں مزا آتا ہے۔" وہ آنکھ دبا کر بولتے پلٹ کر اندر کی جانب بڑھ گیا۔ جبکہ پیچھے وہ اسکے راہداری میں غائب ہوتے وجود کو دیکھتی پتا نہیں کیا کیا بڑبڑا رہی تھی۔

وہ سب میٹنگ روم میں موجود تھے۔ سیرینا پروجیکٹر کے سائیڈ میں کھڑی پروجیکٹ کے حوالے سے پریزنٹیشن دے رہی تھی۔ اور مالک صاحب جو کے دکھنے میں چالیس، پچاس کے لگتے تھے اپنی ٹیم کے ہمراہ بیٹھے غور سے سیرینا کو سن رہے تھے۔ انکی دائیں طرف ریان اپنی ٹیم کے ہمراہ براجمان تھا۔ وہ لوگ پریزنٹیشن دے چکے تھے۔ بائیں جانب سیرینا کی ٹیم بیٹھی تھی۔ سیرینا نے جیسے ہی اپنی پریزنٹیشن ختم کی تو مالک صاحب ٹیم کے ساتھ ڈسکشن کرنے لگے۔ سیرینا ماہا کو

دیکھتی اس کے سائیڈ میں اپنی چیئر پر بیٹھ گ ئے۔ماہا نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے تسلی دی۔ریان نے ایک نظر اپنے سامنے بیٹھی سیرینا کو دیکھا جو بے صبری سے مالک صاحب کے بولنے کا انتظار کر رہی تھی۔اور یہ انتظار آخر ختم ہوا جب مالک صاحب نے بولنا شروع کیا۔

میں یہ خبر سناتے ہوے بہت خوش ہوں کہ یہ ڈیل سیرینا انٹرپرائزس نے جیت لی ہیں۔میں امید کرتا ہوں کے یہ ڈیل ہمارے تعاون کو مضبوط بنائے گی۔آپ سب کا اپنی محنت کے لیے بہت شکریا۔" مالک صاحب کی بات سن کر جہاں سیرینا کا چہرا خوشی سے دمک رہا تھا وہیں ریان کا ہلک تک کڑوا ہو گیا تھا۔وہ برا سامنہ بنائے اسکے خوشی سے ٹمٹماتے چہرے کو ہزم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ماہا خوشی سے اٹھ کر سیرینا کے گلے لگی۔سیرینا مالک صاحب کے پاس گئی اور بولی۔

تھینک یو مالک صاحب۔اٹ واز مائے ڈریم ٹو گیٹ دس پروجیکٹ۔" وہ خوشی سے بولی تو انہوں نے مسکرا کر اسکے سر پر ہاتھ پھیرا اور بولے۔

یہ تو تمہاری اور تمہاری ٹیم کی محنت کا صلا ہے بیٹا۔ریاض نے اپنی کمپنی تمہارے حوالے کر کے بہت اچھا فیصلہ کیا ہے۔" سیرینا مسکرادی جب ریان چلتا ہوا ان دونوں کی طرف آیا۔تو سیرینا نے اسکی طرف ایک میٹھی مسکراہٹ اچھالی جو ریان ہی جانتا تھا کہ کتنی میٹھی ہے۔

کونگریٹس "ریان نے جبراً مسکراتے ہوئے فورملی کہاں تو سیرینا بولی۔

تھینکس مسٹر ریان۔اینڈ بیٹر لک نیکسٹ ٹائم۔" وہ مسکراتے ہوئے بولتی کندھے اچکا کر پلٹ کر اپنی ٹیم کی طرف چلی گئ جب مالک صاحب نے ریان کو مخاطب کیا۔

ہاں تو ریان اتنی گندی پریزنٹیشن بنانے کی کوئی خاص وجہ؟" انہوں نے بڑے ہی کوی سرسری لہجے میں پوچھا۔

اس کو گندا کہتے ہیں تو اچھا کسے کہتے ہیں اتنی محنت سے بنائی تھی میری ٹیم نے اور آپ نے اس سیرینا کو پروجیکٹ دے دیا۔" وہ سیرینا کی طرف دیکھ کر جلے کٹے لہجے میں بولا جو مسکرا مسکرا کر اپنی ٹیم سے باتیں کر رہی تھی۔

یہ پریزنٹیشن بالکل بھی اچھی نہیں تھی ریان اور یہ بات تم بھی بہت اچھی طرح جانتے ہو۔ خیر چھوڑو سیرینا کی پریزنٹیشن سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔اس نے واقعی بہت محنت کری ہے۔وہ اس ڈیل کو ڈیزرو کرتی تھی۔"انہوں نے خوش دلی سے بولا اور اس کا کندھا تھپک کر آگے بڑھ گ ئے۔ریان نے نظر پھیر کر سیرینا کو دیکھا جو اپنی ٹیم سے بول رہی تھی۔

گائز آج میں بہت خوش ہوں۔آپ لوگوں کی محنت کی وجہ سے آج مجھے یہ پروجیکٹ مل گیا ہے۔اسی خوشی میں آج آپ سب کے لیے میری طرف سے ڈنر۔ آپ یہاں سے سیدھا گھر جائیں اور ٹھیک ساتھ بجے وینیو پر پہنچ جایئے گا۔لوکیشن گروپ میں سینڈ کردی جائے گی۔"اس نے خوشی سے بولا۔تو سب اپنا سامان سمیٹ کر جانے لگے۔ماہا اسکے پاس آئی تو وہ بولی۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہائے اس کی شکل تو دیکھو ماہا۔اتنی خوشی ہو رہی ہے مجھے۔آئی ایم ریلی ہیپی۔"وہ اتنی خوش لگ رہی تھی کے وہ نا بھی بتاتی تو اس کا چہرا بتا دیتا۔ماہا پورے دل سے مسکرا دی۔

"اللہ تمہیں ایسے ہی خوش رکھے میری جان۔"اس نے دل سے دعا دی تھی۔

سیرینا مسکرا دی۔

"اچھا یار میں ڈنر پر نہیں آسکتی ہوں۔اماں کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔اور تمہیں تو پتہ ہے وہ گھر میں اکیلی ہوتیں ہیں۔ہم پھر کبھی اس ڈنر کو میرے ساتھ سیلیبریٹ کر لیں گے۔"وہ بولتی گئی اور سیرینا کا منہ بجھتا گیا۔

"آنٹی کو کیا ہوا ہے؟"

"انکو اچانک بخار ہو گیا تھا۔بس یہاں سے سیدھا گھر جاؤں گی اور پھر انہیں ڈاکٹر کے لے کر جاؤں گی۔"اس نے سنجیدگی سے بولا تو سیرینا نے سر ہلا دیا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے ڈرائیور بھیج رہی ہوں میں تمہارے ساتھ اس کے ساتھ جاؤاور ڈاکٹر کو ان کو دکھا کر آؤ ہم پھر کبھی ڈنر ساتھ کرلیں گے۔آنٹی کو میرا سلام کہنا۔"اس نے بھی کوئی ضد نہیں کی تھی جانتی تھی ماہا اپنی ماں کا واحد سہارا ہے۔اوراس عمر میں ان کو ماہا کی ضرورت ہے۔ماہا اس کی بات سن کر مسکرا دی۔

شکریا میری جان۔اللہ تمہیں ایسے ہی کامیاب کرے۔میں چلتی ہوں خدا حافظ۔۔"اس نے مسکرا کر بولا اور وہاں سے چلی گئی۔سیرینا نے مسکرا کر اس کی پشت کو دیکھا۔اور ٹیبل کی طرف بڑھ کر اپنا پرس اور فون اٹھانے لگی۔اور نظر اٹھا کر ریان کو دیکھا جواب تک وہاں کھڑا تھا۔

"کیا ہوا واپسی کا راستہ بھول گئے ہو کیا؟"وہ اپنا سمان اٹھاتی ہوئی اس کے سامنے آئی اور ایک آئبرو اچکاتی ہوئے بولی۔

"واپسی کا راستہ تو تب بھولتا جب خود کو آگے بڑھنے دیتا"اس نے مسکراتے ہوئے بولا جبکہ سیرینا کو اس کی باتیں اپنے سر کے اوپر سے گزرتی محسوس ہوئی۔

"کیا مطلب؟"

"پڑھ لیتی تو آج اردو تو سمجھ آتی۔"

"پڑھنے کی بات کون کر رہا ہے جو چھوٹی سی ڈیل تک نہیں جیت سکا۔" مزاک اڑانے والا لہجہ۔

"آپ پر مہربانی کر کے زیادہ توجہ نہیں دی اس پروجیکٹ کو۔ ورنہ یے میرا ہوتا اور آپکا منہ لٹکا ہوا ہوتا۔" وہ کیسے چپ رہتا؟

"اوہ کم آن روتے نہیں ہے پھر کبھی دوبارہ ٹرائے کر لینا مجھ سے مقابلہ کرنے کا۔" وہ اسے بچکارتے ہوئے بولتی اس کے سائڈ سے نکل گئی۔

"ایڈیٹ" بڑبڑاتے ہوئے وہ بھی باہر کی جانب بڑھ گیا۔

سیرینااب خودڈرائیوکر کے اپنے گھر جارہی تھی۔اب تک یہ خوشخبری بزنس انڈسٹری میں آگ کی طرح پھیل چکی ہو گی۔اور ریاض صاحب اور زرمینا صاحبہ تک بھی پہونچ چکی ہو گی۔ لیکن جس بات نے سیرینا کو حیران کیاہے وہ یہ ہے کے ان دونوں میں سے کسی نے اب تک فون کر کے اسے مبارک بات نہیں دی جبکے دونوں کو پتا تھا کے آج ہی میٹنگ ہونی تھی۔وہ تمام خیالات کوذہن سے جھٹکتی ڈرائیونگ پر فوکس کرنے لگی۔اور کچھ ہی لمحوں میں اپنے محل نما گھر کے ڈرائیووے میں گاڑی پارک کرنے لگی۔یہ محل نماگھر ریاض صاحب کے والد کا تھا پھر ریاض صاحب کے اکلوتا ہونے کی وجہ سے انہیں مل گیا۔ریاض صاحب کے اس گھر سے لگاؤ کو دیکھ عمار اور سیرینا نے انکے اسی گھر کو فرنش کر کے ن ئے ترض پے بنوادیا۔سیرینا گاڑی سے اتر کر اب گھر کے مین گیٹ کی جانب بڑھ رہی تھی جو ہمیشہ کی طرح کھلا تھا اور چار، پانچ گارڈز الرٹ کھڑے تھے۔وہ اندر آئ تو اندھیرے نے اس کا سواگت کیا سیرینا کے ماتھے پے بل آئے۔یہ تینوں کہاں

تھے؟ چھے بجے کا وقت تھا اس وقت یہ سب کہاں جا سکتے ہیں؟ اور اگر کہیں جاتے بھی تو انفارم تو کرتے! اف!

"مام۔۔۔ڈیڈ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عمار کہاں ہو سب؟" وہ آوازے لگاتی لاؤنج کے وسط میں آ گئی۔ جب اچانک ساری لائٹیں چلیں اور وہ تینوں شور مچاتے ہوئے پتا نہیں کہاں سے نمودار ہوئے تھے۔

"کونگریجولیشنز" اسنے حیران ہو کر ان لوگوں کو دیکھا جو اس کی خوشی میں کتنے خوش دکھ رہے تھے وہ دل کھول کر مسکرا دی۔ جب نفیس سے شلوار قمیض میں خوبصورت نین نکوش لیے، زرمینا صاحبہ اس تک آئی اور اسے گلے لگایا۔

"مبارک ہو میری شہزادی۔ اللہ تمہیں ہمیشہ قامیاب کرے" انہوں نے مسکراتے ہوئے اسے دعا دی تو پیچھے کھڑے دونوں نفوس نے آمین کہا۔

"چلے بھئی اب مجھے بھی اپنی بیٹی کو مبارک باد دینے دے۔" پیچھے کھڑے لمبے قد اور اسمارٹ سے ریاض صاحب آگے آئی اور بولے۔ ان کو دیکھ کر ایسے لگتا تھا جیسے

اس عمر میں آکر بھی جم کرنا نہیں چھوڑا گیا ہو۔ بلاشبہ وہ ایک ہینڈسم مرد تھے۔

زرمینا جب سیرینا سے الگ ہوئی تو ریاض صاحب نے اسے مبارک باد دی اور اسے سینے سے لگا کر دعائیں دی۔ اس کی مسکراہٹ اس کے لبوں سے جدا ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ اس کو شروع سے ہی اسکی چھوٹی چھوٹی قامیابیوں پر اپریشیٹ کیا جاتا تھا اور ایسے ہی دعائیں دی جاتیں تھیں۔ لیکن نہ جانے کیوں ہر بار اس کی انکھوں میں نمی آجاتی تھی۔

"مجھے پتا تھا کے یے ڈیل بھی تمھیں مل جائے گی آخر ساری محنت جو میری تھی۔" عمار آگے آکر اس کو گلے سے لگاتے ہوئے مزے سے بولا۔ سیرینا کا حیرت سے منہ کھل گیا۔

"جھوٹے ساری محنت میری تھی۔ تم تو اپنے کاموں میں مصروف ہوتے ہو۔ ڈیڈ دیکھ رہے ہیں کیسے سارا کریڈٹ لے رہا ہے بھائی۔" وہ اسکے کندھے پر مکا جڑتے

ہوے خفگی a سے بولی تو زرمینا اور ریاض صاحب ہنس دیے۔ان کے لیے یہ سب روز کی بات تھی۔جبکے عمار اپنا کندھا سہلاتے ہوے بولا۔

"توبہ کیا کھاتی ہو ہاتھ زخمی کر دیا میرا۔"

"مرد بنوں مرد۔میرے نرم ملائم ہاتھ سے ایک مکا کھا کر ہی ہوا نکل گئ؟" وہ ہنستے ہوے بول کر ریاض صاحب اور زرمینا کے بیچ میں بیٹھ گئ تو عمار بھی آنکھے گھماتے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گیا۔عمار بھی اپنے والد کی طرح ایک ہینڈسم مرد تھا۔ سرخ و سفید رنگ، کھڑی ناک، ہلکی داڑھی،اپنے ہی والد کی طرح سنہیری آنکھیں،اور رعب دار پرسنیلیٹی جو بزنس کی دنیا میں اسکا خاصہ تھی۔

"آپ لوگوں کے لاڈ پیار نے بگاڑ دیا ہے اسے۔بدتمیزی دیکھا ہے کیسے کرتی ہے مجھ سے۔" جب زرمینا بیگم کو اس کے سر میں انگلیاں پھیرتے دیکھا تو جل بھن کر بولا جس پر اب کی بار سیرینا نے آنکھیں گھومائیں۔

"کتنا جلتے ہو نا تم مجھ سے عجیب۔" وہ اس کو گھورتے ہوے بولتی کھڑی ہوئ۔

"مام ڈیڈ آج میں نے اپنے کولیگز کے لیے ڈنر رکھا ہے میرا کوئی ڈنر پر انتظار نا کرے۔" وہ سنجیدگی سے بولتی گول سیڑھیاں چڑھتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

پیچھے بیٹھے ان تینوں نے کندھے اچکا دیے۔

لیکن وہ کہاں جانتے تھے کے یہاں سے ان کی سکون دا زندگی میں طوفان آئے گا۔

"واہ مجھے لگا تھا تو مذاک کر رہا ہے. لیکن تو نے تو سچ میں اتنی گندی پریزنٹیشن بنائے ہے."

"اتنی بھی بری نہیں ہے۔" اسنے کندھے اچکاتے ہوئے کہا. عباد ریان کے آفس میں آگیا تھا. وہ آدھے سے زیادہ وقت ریان کے آفس میں اور آدھے سے بھی وقت اپنے آفس میں گزارتا تھا.

"خیر آگے کا کیا سین ہے؟" اس نے لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے بولا. تو ریان کی بھوئیں تڑیں۔

"سب چھوڑ یہ بتا خود کے کام کی کوئی خبر ہے تجھے؟" اس نے سیدھے ہوتے ہوئے بولا تو وہ اس سے پہلے کچھ بولتا، نوک کرتے ہوئے ریان کا سیکریٹری اندر آیا۔ ریان نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا تو وہ بولا۔

"سر علی صاحب کی کال آئی تھی۔ وہ کہہ رہے تھے کے ریان صاحب کو بولو میری کال اٹھائے۔" معاز کے کہتے ہی ریان نے اپنا سائیلینٹ پڑا فون اٹھایا تو اس پے دوبارہ کال آرہی تھی تو اسنے محض سر ہلا کر اسے جانے کا اشارہ کر کے فون اسپیکر پر کر کے سامنے اپنی میز پر رکھ دیا۔

"السلام علیکم"

"وعلیکم السلام، کیا ہوا ریان ڈیل نہیں ملی۔ ہمیں خبر کیوں نہیں کی؟ اور پریشان نہیں ہونا اگر یہ ڈیل نہیں ملی تو کوئی بات نہیں اللہ کی اس میں کوئی نہ کوئی بہتری

www.novelsclubb.com

ہو گی۔"انہوں نے سلام کا جواب دیتے ہوئے بات کا آغاز کیا اور ایک ہی سانس میں پوری بات کر دی۔

"جی ڈیڈ۔"

"ہوں اور گھر کب تک آرہے ہو؟"

"ابھی تو نہیں آسکتا ایک امپورٹنٹ میٹنگ ہے سات بجے۔"

"اچھا سہی میں اپنی بیگم کے ساتھ جارہا ہوں۔ ہمیں کال کر کے ڈسٹرب مت کرنا۔"انہوں نے سنجیدگی سے بولا تو ریان ہنستے ہوئے بولا۔

"اوکے ڈیڈ انجوائے۔"اس نے کہہ کر الوداعی کلمات کہے اور کال کاٹ دی۔

"چل ٹھیک ہے میں چلتا ہوں مجھے کام ہے کچھ۔"کال ختم ہونے کے بعد عباد ریان سے مخاطب ہوا۔

"چل ٹھیک ہے خدا حافظ۔"

www.novelsclubb.com

"خداحافظ۔" وہ چلا گیا ریان نے آفس فون سے کال کر کے اپنے سیکرٹری معاز کو بلایا۔

"جی سر آپنے بلایا؟" وہ ناک کرتے ہوئے اندر آیا اور اس سے بولا۔

"ہاں معاز مجھے میٹنگ کی لوکیشن سینڈ کر دو۔"

"جی سر میں ابھی کر دیتا ہوں۔" وہ سر ہلاتا ہوا باہر چلا گیا۔ تو ریان فائل آگے کیے اسے پڑھنے لگا۔

کچھ مینٹس بعد لوکیشن آگئی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ خوبصورت بلیک کرتی جس پر بلیک سیدھی شلوار تھی اور نیٹ کا دوپٹہ گلے میں پہنے سرخ شال بازوؤں کے گرد لیے خوبصورت لگ رہی تھی۔ نیوڈ میک اپ، ڈائمنڈ ایر رنگز، سیاہ پرس جس کی چین لاپرواہی سے کندھے پر ٹکی تھی، سیاہ لمبے

ہمیشہ کی طرح کھلے بال، سیاہ ہیل جس کی آواز چلتے ہوے اس کے آنے کی اتلادے رہی تھی۔ وہ عالیشان ریسٹورانٹ کی سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اپنے بک کردا پورشن میں جارہی تھی۔ وہاں جیسے ہی سیرینا نے قدم رکھا تو سارے کولیگز جو ایک دوسرے سے باتوں میں لگے تھے اس کو دیکھ کر کھڑے ہوے تو سیرینا نے مسکرا کران کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود چلتی ہوئی آئی اور اپنا پرس سیٹ پر رکھتے ہوئے بیٹھی اور ان سب کو مخاطب کیا۔

آئی نو کے میں ایک بری بوس ہوں۔ آپ سب کو ایک سال سے اس پروجیکٹ پر کام کرارہی ہوں۔ اینڈ آیم سوری فور دیٹ۔ لیکن آج کی رات آپ سب کے نام۔ انجوائے کرے۔" وہ آہستگی سے بولتی مینیو کارڈ اٹھا کر آرڈر کرنے لگی۔ جب سب آرڈر سے فارغ ہوئے تو ایک دوسرے سے باتوں میں لگ گئے۔ سیرینا بھی اپنے کولیگ سے باتیں کررہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ویسے میم آپ سے چھپ کر ریاض صاحب ہمیں کال کر کے پوچھ رہے ہوتے ہیں کہ کیا چل رہا ہے آفس میں۔ کیا آپ کو اس بارے میں پتا ہے؟"

"ہاں میں جانتی ہوں اور اتنی بار ڈیڈ کو منع کرا ہے کہ آفس کا پیچھا چھوڑ دیں۔ اور گھر میں سکون کریں لیکن نہیں انہیں تو پھر بھی ہر چیز کی خبر چاہیے۔" وہ ہنستے ہوئے بولی جب سامنے سے ویٹر چلتا ہوا آیا لیکن چلتے ہوئے اس کا پاؤں مڑا اور ہاتھ میں پکڑی جوس کی ٹرے زمین بوس ہوئی۔ اور ہلکا سا جوس سیرینا کے اوپر گرا جس پر وہ ایک جھٹکے سے اٹھی۔

"سوری میرا پاؤں مڑ گیا تھا۔ غلطی ہو گئی پلیز مینیجر کو مت بتایئے گا۔ پلیز روزی روٹی کا سوال ہے۔ میری شکایت مت کی جیے۔۔۔"

"ارے کالم ڈاؤن میں آپ کی شکایات نہیں کر رہی۔ اٹس اوکے غلطی انسانوں سے ہی ہوتی ہے سو چل۔" سیرینا نے ویٹر سے کہاں تو اس نے سکھ کی سانس لی اور دوبارہ معذرت کرتا ٹرے اور گلاس اٹھانے لگا۔

"میں یہ صاف کر کے آتی ہوں۔ایکس کیوز می پاؤڈر روم کہاں پر ہے؟"سیرینا نے اسی ویٹر کو مخاطب کیا جو سست روی سے گلاس کے ٹکڑوں کو اٹھا رہا تھا۔

"یہاں سے سیدھا جائیں گی تو بائیں جانب ہی ریسٹ روم مل جائے گا۔"اس نے آہستگی سے راستہ بتایا تو سر ہلاتی وہ اس جانب بڑھ گئی اور ویٹر جلدی جلدی کانچ کی کرچیاں اٹھا کر اوٹھا اور ادھر اودھر نظرے گھماتا ہوا چینجینگ روم میں آیا جہاں پر سیاح ماسک میں چہرہ چھپائے، سیاح ہڈی پر سیاح ہی پینٹ پہنے کوئی اس کے انتظار میں کھڑا اپنے ہاتھ میں پکڑا چھوٹا سا سٹون اچھال رہا تھا۔اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کی جانب آیا۔

www.novelsclubb.com

"جیسا آپ نے بولا تھا ویسے ہی کرا ہے اب مجھے میرے پیسے دو۔"اس نے ہلکی آواز میں بولا اور بار بار اصترابی کیفیت میں ادھر اودھر نظرے دوڑا رہا تھا۔سامنے کھڑے شخص نے اس کے طرف قدم بڑھایا جس پر تھوک نگل کر اس نے دو قدم

پیچھے لیے۔سامنے کھڑے شخص نے اس ویٹر کا کندھا تھپکا اور کچھ کڑک نوٹ اپنی جیب سے اسے دیے اور بھاری قدم اٹھاتا پیچھے والے دروازے سے نکل گیا۔

"شکر کوئی سٹین نہیں لگا۔" وہ بڑبڑاتی ہوئی نکلی اور ہاتھ اپنی کرتی پر پھیرتے ہوئے واپس ٹیبل کی طرف بڑھنے لگی۔ راستے میں کوئی نہیں تھا۔تو وہ کچھ سوچ کر رکی اور ایک دیوار پے شیشے کے سامنے آئی اور اپنا پرس جو وہ آتے ہوئے لے آئی تھی۔اس میں سے موبائل نکالا اور میرر سیلفیز لینے لگی۔آہ سیرینا آہ۔دیوار کی اوٹ میں کھڑا ماسک والا شخص مسکرایا۔ایک پر سرار مسکراہٹ۔۔۔

اپنی تصویروں کو دیکھتی وہ مسکرا کر دوبارہ چلنے لگی جب کوئی سامنے سے چلتا اس تک آیا۔اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تو اس نے سیرینا کی طرف ایک چٹ آگے کی سیرینا نے اسے ناسمجھی سے دیکھا تو اس نے کہا۔

"یہ آپ کے لیے ہے۔انہوں نے کہا کے آپکو دے دوں۔" وہ دیوار کی طرف اشارہ کر کے بولا سیرینا نے اس طرف دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا۔

"وہاں تو کوئی۔۔۔" اس سے پہلے وہ سامنے کھڑے شخص سے کچھ کہتی وہ اس کے سائیڈ سے نکل کر چلا گیا۔اس نے پیچھے مڑ کر اسے عجیب سی نظروں سے دیکھا اور پھر اپنے ہاتھ میں پکڑی چٹ کو۔ پھر کچھ سوچ کر سیرینا نے وہ چٹ کھولی جس پے لکھی تحریر یہ تھی۔

"میں واپس آگیا ہوں رینا۔" اور بس کچھ اور نہیں لکھا تھا۔اس نے چٹ کو ہر زوائے سے دیکھ لیا لیکن اور کچھ نہیں تھا۔اس نے آگے بڑھ کر اس دیوار کے پیچھے دیکھا لیکن وہاں بھی کوئی نہیں تھا۔اسے سہی معائنوں میں ٹینشن ہونے لگی لیکن پھر ایک خیال آیا۔

"کہیں یہ کسی کا پرینک تو نہیں؟"اس نے بڑبڑاتے ہوے سوچا کیونکہ رینا تو اسے صرف اس کے قریبی پکارتے ہے نا؟ہاں یہ شاید پرینک ہی ہے۔دماگ کے دوڑتے گھوڑوں کو بریک لگاتے ہوئے اس نے سر جھٹک دیا۔

لیکن کیا یہ کوئ پرینک تھا؟

یہ تو وقت ہی بتائے گا۔

جاری ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com